ٹریمر مشین کے ذریعے جسم کے زائد بال صاف کرنا

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری

فتوی نمبر: WAT-3159

تاریخ اجراء: 04ربیع الثانی1446ھ/08اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیامرد ٹریمر مشین کے ذریعے بغل وغیرہ کے بال صاف کرسکتا ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرد کے لئے ٹریمر مشین کے ذریعے بغل وغیرہ کے بال صاف کرنا جائز ہے،شرعاًاس میں کوئی حرج نہیں کہ اصل مقصود اس جگہ کی صفائی کرنا ہے اور یہ اس مشین سے حاصل ہو جاتی ہے۔البتہ!بغل کے بالوں کو اکھیڑنا سنت ہے۔اور مرد کے لیے موئے زیرناف استرے سے مونڈنا زیادہ بہتر ہے۔

بغل اورزیرناف کے بال کاٹنے کے متعلق "درمختار"میں علامہ علاء الدین حصکفی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:”ویستحب حلق عانتہ وتنظیف بدنہ بالاغتسال فی کل أسبوع مرۃ“یعنی:ہفتے میں ایک بار موئے زیرناف مونڈنا اور غسل کرکے اپنے بدن کی صفائی ستھرائی کرنا مستحب ہے۔

”ویستحب حلق عانتہ“کے تحت"ردالمحتار"میں علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:”قال فی الھندیۃ ویبتدئ من تحت السرۃ ولو عالج بالنورۃ یجوز“یعنی:فتاوی ہندیہ میں فرمایاکہ موئے زیرناف مونڈنے کی ابتداء ناف کے نیچے کے بالوں سے کرے اور اگر نورہ کے ذریعے صفائی کی تو بھی جائز ہے۔(ردالمحتارعلی الدرالمختار،ج6،ص406،دارالفکر،بیروت)

اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے علامہ احمد بن محمد طحطاوی حنفی علیہ الرحمہ حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں فرماتے ہیں:”والسنۃ فی حلق العانۃ ان یکون بالموسی لانّہ یقوی وأصل السنۃ یتأدی بکل مزیل لحصول المقصود وھو النظافۃ“ترجمہ:اورزیرِناف بال مونڈنے میں استرے کا استعمال کرنا سنت ہے کہ وہ جسم مضبوط کرتا ہے اور اصلِ سنت توہر اس چیز سے اداہو جائے گی جو بالوں کوزائل کردے،اصلِ مقصد حاصل ہونے کی

وجہ سے اور وہ مقصد نظافت ہے۔" (حاشیة الطحطاوی علی مراقی الفلاح، باب الجمعة، جلد01، ص527، دار الکتب العلمیة، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "حلق و قصر و نتف و تنور یعنی مونڈنا، کترنا، اکھیڑنا، نورہ لگانا سب صورتیں جائز ہیں۔ (فتاوی رضویہ، ج22، ص600، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہار شریعت میں صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "موئے زیر ناف استرے سے مونڈنا چاہیے اور اس کو ناف کے نیچے سے شروع کرنا چاہیے اور اگر مونڈنے کی جگہ ہر تال چونا یا اس زمانہ میں بال اڑانے کا صابون چلاہے، اس سے دور کرے یہ بھی جائز ہے، عورت کو یہ بال اکھیڑ ڈالنا سنت ہے۔ بغل کے بالوں کا اکھاڑنا سنت ہے اور مونڈنا بھی جائز ہے۔" (بہار شریعت، ج03، حصہ16، ص584، مکتبة المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net